سوال

(406)قرض اتارنے کےلیے زکوٰۃ کا حصول

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک زمیندار (۱۵۔۲۰) ایکڑ زمین کا مالک ہے۔ اس کے پاس ٹریکٹر بھی اپنا ہے، لیکن زمین کے اخراجات نکال کر زمین کی بچت سے اس کے گھر کا گزارہ نہیں چلتا۔ اس لیے وہ ہمیشہ مقروض رہتا ہے۔ کیا اس صورت میں اسے قرضہ اتارنے کےلیے زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟ (سائل محمد ابراہیم، قصور) (۲۴اپریل ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر وہ فی الواقع تنگ دست ہے تو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

قرآن میں قصہ خضر میں مسکینوں کےلیے کشتی کی ملکیت کا اثبات ہے جب کہ دوسری طرف انھیں مصارفِ زکوٰۃ میں شمار کیا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا بعض ملکیتیں مصارف میں ناکافی ہونے کی بناء پر آدمی زکوٰۃ کا مستحق بن سکتا ہے جس طرح کہ مذکورہ بالا صورت میں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:328

محدث فتویٰ